بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شرح مائة عامل

کے ترکیبی قواعد

جامعہ فیضانِ رضا متصل

جامع مسجد قیوم (نورانی ٹرسٹ)

سیکٹر 5.A.1

نارتھ کراچی

ناظمِ جامعہ : 0331 3969700

جامعہ فیضانِ رضا

شرح مائۃ عامل کے

ترکیبی قواعد

1- اگر پہلا اسم نکرہ ہو اور دوسرا اسم معرفہ ہو تو پہلا اسم مضاف اور دوسرا مضاف الیہ بنتا ہے۔ جیسے سید الانبیاء، غلام زید

اور معرفہ نکرہ کی پہچان کے لیے معرفہ کی سات اقسام معلوم ہونی چاہیے۔

2- مضاف ہمیشہ اسم ہوتا ہے اور اس کا اعراب عامل کے مطابق ہوتا ہے۔

3- دو معرفہ اکھٹے آ جائیں تو اکثر موصوف صفت بنتے ہیں۔

4- ایک موصوف کی متعدد صفات آسکتی ہیں، لیکن صفت کی صفت نہیں آتی اور نہ ہی ایک سے زائدہ موصوف ہو سکتے ہیں۔

5- صفت کی ضمیر موصوف کی طرف لوٹتی ہے۔

6- معرفہ مضاف نہیں ہوتا۔

7- کلام عرب میں دو چیزوں پر کسرہ آتا ہے، حرف جار کا مدخول اور مضاف الیہ، اگر ان دو کے علاوہ کسی پر کسرہ آ جائے تو وہ تابع ہوگا۔

CamScanner

8- چار چیزوں پر تنوین نہیں آتی۔ مضاف، غیر منصرف، معرف باللام، مبنی۔

9- جار مجرور ہمیشہ کسی کے متعلق ہوتے ہیں یعنی تنہا کچھ نہیں بنتے، جس کے متعلق ہوں اسے متعلق کہتے ہیں، اگر جار مجرور کا متعلق لفظوں میں موجود ہو تو جار مجرور کو ظرف لغو کہتے ہیں اور اگر لفظوں میں موجود نہ ہو تو ظرف مستقر کہتے ہیں۔

10- صیغہ صفت (یعنی اسم فاعل، اسم مفعول، صفت مشبہ، اسم تفضیل، صیغه مبالغه ، اسم منسوب) ان کی ترکیب کرتے وقت ان کا فاعل یا نائب فاعل ضرور نکالتے ہیں۔ فاعل یا نائب فاعل نکالے بغیر ہی ترکیب کر دی تو درست نہیں ہوگی۔

11- فعل مضارع کے تین صیغے صیغہ واحد مذکر حاضر، صیغه واحد متکلم اور جمع متکلم ان کا فاعل ہمیشہ اندر ہوتا ہے اسے واجب الاستتار کہتے ہیں۔

12- کلام کے شروع میں معرفہ ہو اس کے بعد جار مجرور ہوں اور جار مجرور کا متعلق لفظوں میں موجود نہ ہو تو معرفہ کر مبتدأ بناتے ہیں اور جار مجرور کو ظرف مستقر کر کے خبر بناتے ہیں۔ ظرف مستقر کے لیے عموماً افعال عامہ نکالے جاتے ہیں جو کون، ثبوت، وجود اور حصول ہیں۔ جیسے السلام علیکم، التحیات للہ، الحمد للہ۔۔

13- خبر کی ضمیر مبتدا کی طرف لوٹتی ہے۔

CamScanner

23- پہلے لقب آئے پھر نام آئے تو آپس میں مبدل منہ بدل بنتے ہیں۔

24- اگر جار کا جار عطف ہو یعنی معطوف علیہ بھی جار مجرور ہو اور معطوف بھی جار مجرور ہو تو ایسی صورت میں معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ظرف مستقر بنے گا

25- اِنَّ اور اَنَّ پڑھنے کا قاعدہ : مفرد کی جگہ اَنَّ اور جملہ کی جگہ اِنَّ پڑھتے ہیں۔ جیسے مبتدأ مفرد ہوتا تو اس کی جگہ ان پڑھیں گے اسی طرح خبر کی جگہ پر آئے تب بھی۔

26- اِنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر سات چیزوں میں سے کوئی ایک بنتا ہے۔

مبتدا، خبر، فاعل، نائب فاعل مفعول بہ، مضاف الیہ، مجرور

27- درمیان کلام میں معرفہ آئے اس کے بعد جار مجرور آئیں اور ان کا متعلق لفظوں میں موجود نہ ہو تو معرفہ کو ذوالحال اور جار مجرور کو ظرف مستقر کر کے حال بناتے ہیں۔

28- موصول کا صلہ جملہ ہوتا ہے خواہ اسمیہ خبریہ ہو یا فعلیہ خبریہ اور اس میں عائد کا ہونا ضروری ہوتا ہے ۔ کبھی کبھی عائد کو حذف کر دیا جاتا ہے۔

29- ما موصولہ کو ما موصوفہ بھی بنا سکتے ہیں۔

30. آخر میں معرفہ ہو اور اس سے پہلے جتنے نکرہ ہوں سب مضاف مضاف الیہ بنتے ہیں۔

CS CamScanner

30- آخر میں معرفہ ہو اور اس سے پہلے جتنے نکرہ ہوں سب مضاف مضاف الیہ بنتے ہیں۔

31- لفظ (ابن) سے پہلے بیٹے کا نام ہو اور اس کے بعد والد، والدہ، دادا یا دادی میں سے کسی کا نام ہو تو لفظ (ابن) ماقبل کے لیے صفت اور ما بعد کے لیے مضاف بنتا ہے۔ اگر مذکورہ صورت نہ ہو تو مبتدأ خبر والی ترکیب ہوگی۔

32- جب لفظ (ابن) متناصلین (باپ، بیٹا) کے درمیان آئے تو اس کا حمزہ لفظوں میں ساقط ہو جاتا ہے ۔ اگر ماں اور بیٹا کے درمیان آئے تو ساقط نہیں ہوتا۔

33- اگر کسی کا نام مضاف مضاف الیہ کی صورت میں ہو تو ترکیب کرتے وقت جمہور کے مذہب پر مضاف مضاف الیہ نہیں کہتے بلکہ اکٹھا ہی بناتے ہیں جو بھی بن رہا ہو ۔ جیسے عبد القاھر، عبد الرحمن و غیرہ

34- لفظ (مائۃ) کی تمیز اگر آگے آئے تو لفظ (مائۃ) ہمیشہ مضاف ہوتا ہے۔

35- ماضی کے دو صیغے واحد مذکر غائب اور واحد مؤنث غائب ان کا فاعل کبھی اندر ہوتا ہے کبھی باہر یعنی ضمیر بھی فاعل بن سکتی ہے اور اسم ظاہر بھی اسے جائز الاستتار کہتے ہیں۔ ان دو کے سوا باقی بارہ صیغوں کا فاعل ان کے ساتھ ہوتا ہے ضمیر بارز کی صورت میں۔

CS CamScanner

36- جب کسی چیز کا دو بار ذکر آنے پہلے اجمالا پھر تفصیلا یعنی پہلے تثنیہ کا صیغہ ہو یا جمع کا صیغہ ہو یا اسم عدد واحد کے علاوہ ہو، پھر اگے تقسیم یا تفصیل ہو رہی ہو تو تفصیل میں تین ترکیبیں ہو سکتی ہیں۔

37- تفصیلی چیز اعنی فعل محذوف کا مفعول بہ

38- تفصیلی چیز ماقبل (اجمالی) سے بدل

بشرطیکہ ان میں سے کوئی ترکیب عبارت میں مذکور نہ ہو یعنی واضح نہ کی گئی ہو اگر کوئی ایک ترکیب مذکور ہے تو پھر وہی ترکیب ہوگی۔

جیسے (الاسم نوعان احدھما معرب وثانیھما مبنی) اب یہاں ایک ہی ترکیب ہوگی جو مذکور ہے ۔

39- مبتدأ خبر والی ترکیب میں جب اسم عدد مبتدأ نکالنا ہو تو دیکھیں گے کہ اجمالی چیز جتنی ہے تفصیل میں بھی تعداد کے لحاظ سے اتنی ہی ہے تب مبتدأ (احدھا ، ثانیھا ، ثالثھا ---) نکالیں گے اگر ایسا نہ ہو یعنی تفصیلی چیز تعداد میں اجمالی جتنی نہیں تو (بعضھا) مبتدأ نکالیں گے۔

نوٹ: اجمال میں دو چیزیں ہیں اور بعد میں بھی دو ہی ہیں تو (احدھما،ثانیھا) مبتدأ نکالیں گے اور اگر اجم میں دو سے زائد چیزیں ہیں اور بعد میں بھی اتنی ہی ہیں تب (احدھا ، ثانیھا، ثالثھا ....) نکالیں گے کیونکہ واحد موشنت کی ضمیر جمع کی طرف لوٹتی ہے۔

CamScanner

40- پھر بدل والی ترکیب میں اگر اجمالی چیز مضاف مضاف الیہ ہے تو دوصورتیں مزید بن سکتی ہیں

(1)- مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبدل منہ

(2)- صرف مضاف الیه مبدل منه

41- اگر عبارت کے شروع میں اسم معرفہ ہو اور اس کے بعد جار مجرور ہوں اور اس کے بعد ایک یا ایک سے زائد کلمات ہوں جو خبر بننے کی صلاحیت رکھتے ہوں تو وہاں اسم معرفہ کو ذو الحال اور مابعد جار مجرور کو ظرف مستقر کر کے حال بناتے ہیں پھر ذو الحال با حال مبتدا اور مابعد کلمات خبر بنتے ہیں۔

42. اگر تین سے دس تک اعداد کی تمیز آگے آئے تو عدد مضاف بنتا ہے اور تمیز مضاف الیہ اور اگر تمیز پہلے آئے تو پھر موصوف صفت والی ترکیب ہوگی۔

فائدہ: ایک اور دو (عدد) کی تمیز نہیں آتی

44- 3 سے 10 تک اعداد کی تمیز جمع مجرور آتی ہے

11-45 سے 99 تک اعداد کی تمیز مفرد منصوب آتی ہے

46- (100)، (1000) اور ان دونوں کی تثنیہ اور ہزار کی جمع کی تمیز مفرد مجرور آتی ہے۔

CS CamScanner

47- اسم نکرہ کے بعد جملہ آئے تو نکرہ موصوف اور جملہ صفت بنتا ہے اور جملہ میں ایک ضمیر ہوتی ہے جو موصوف کی طرف لوٹتی ہے۔

48- جس "اذا" کے بعد دو جملے آتے ہیں اس میں تین باتیں کرتی ہیں اسم ظرف، متضمن معنی شرط اور مفعول فیہ مقدم

49- سمی یسمی باب کے دو مفعول آتے ہیں۔

50- دو نکرہ اکھٹے آئیں تو اکثر موصوف صفت بنتے ہیں۔

51- ضمائر کی پہچان

52- ضمیر مجرور متصل اسم اور حرف جار کے ساتھ ہوتی ہے جیسے آلہ، فیہ، عنہ

53- ضمیر مرفوع متصل فعل کے اندر ، فعل کا جز اور صیغہ صفت کے اندر ہوتی ہے جیسے ضرب میں ھو، ضربت میں تاء، اول میں ھو

54- ضمیر منصوب متصل فعل کے بعد اور مشبہ بالفعل کے بعد ہوگی ہے جیسے الفہ، انہ ضمیر منصوب منفصل جو "ایا" سے شروع ہو جیسے ایاک ضمیر مرفوع منفصل ان چار کے مذکورہ مقامات کے سوا جو ضمیر ہوگی یہ مبتدا، خبر، فاعل، نائب فاعل اور تاکید بن سکتی ہے۔

إِمَّا اور اَمَّا کی پہچان کا طریقہ

CamScanner

55- اگر آگے "اِمَّا" یا "او" آ جائے تو اِمَّا پڑھا جائے گا اور اگر آگے "فا" آ جائے تو اَمَّا پڑھا جائے گا۔ جیسے "هذا العدد إمَّا زوج او فرد"، "أَمَّا اللذين سعدوا ففى الجنة" اگر اِمَّا تکرار کے ساتھ آئے یعنی دو بار آئے تو پہلے آنے والا اِمَّا تردیدیہ ہوگا اور دوسرا اِمَّا عاطفہ ہوگا اور اس کے ساتھ ایک واؤ ضرور ہوگی جو جمہور کے نزدیک زائدہ ہوتی ہے اور پہلے اِمَّا کے بعد والا کلمہ معطوف علیہ اور دوسرے اِمَّا کے بعد والا کلمہ معطوف ہوگا۔

56- اگر کوئی مصدر، نہ تو ماقبل فعل کا ہم معنی ہو اور نہ ہی اس کے لیے سبب واقع ہو رہا ہو تو اکثر طور پر اسے تمیز بناتے ہیں۔

57- لفظ نحو کے بعد اگر جملہ آئے یا فعل آئے یا حرف آ جائے تو اسے مراد اللفظ کہہ کر مضاف الیہ بناتے ہیں کیونکہ نحو ان کلمات میں سے ہے جو جملہ کی طرف مضاف نہیں ہوتے۔ فائدہ: جہاں بھی لفظ نحو یا مثل آئے تو انہیں مبتدأ محذوف "مثالہ " کی خبر بنانا درست ہوتا ہے

58- جار مجرور پہلے ہوں اور بعد میں اسم نکرہ ہو یا اسم معرفہ اور جار مجرور کا متعلق لفظوں میں موجود نہ ہو تو جار مجرور کو ظرف مستقر کر کے خبر مقدم بناتے ہیں اور بعد والے اسم کو مبتداً مؤخر۔

59- ای حرف تفسیر کا ماقبل اور مابعد اگر مفرد ہوں تو ماقبل مبدل منہ یا معطوف علیہ اور مابعد بدل یا عطف بیان ہوتا ہے۔

60- حرف قد مضارع پر تین معانی کے لیے آتا ہے صرف تحقیق، تحقیق مع التقلیل، تحقیق مع التکثیر

CamScanner

فائدہ: قد ماضی پر آئے یا مضارع پر اس میں تحقیق والا معنی ضرور ہو گا۔

61- افعال ناقصہ اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں اور خبر کے اندر جو ضمیر ہوگی وہ فعل ناقص کے اسم کی طرف لوٹے گی۔

62- "تعالی" فعل سے پہلے اسم جلالت آ جائے یا اس کی طرف لوٹنے والی ضمیر آ جائے تو تعالی فعل جملہ بن کر حال بنے گا اور اسم جلالت شریف یا اس کی طرف لوٹنے والی ضمیر ذوالحال بنے گی۔

63- جہاں بھی عبارت آئے " قولہ تعالیٰ" اور آگے آیت مبارکہ آ جائے تو قولہ تعالیٰ مل ملا کر مبدل منہ بنے گا اور مابعد آیت مراد اللفظ ہو کر بدل بنے گی۔

CS CamScanner

عربی گرائمر کی معلومات صرف ونحو
ویگر درس نظامی کتب کے اسباق ونوٹس
پی ڈی ایف حاصل کرنے کے لیے العلوم
الدینیہ اکیڈمی فیس بک پیج وزٹ کریں
اگر پسند تو کو لائک کریں ورنہ رہنے دیں
حافظ محمد عباس قادری 03154596865